Regd S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

جمعہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۲۸ ظہور ۱۳۳۲ ش ۔ ۲۸ اگست ۱۹۵۳ء نمبر ۱۲۵

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کراچی ۲۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو تا حال کھانسی کی شکایت ہے۔ نیز پاؤں میں پھر درد شروع ہو گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں

کل شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دعوت چائے میں شرکت کی۔ حضور کے اعزاز میں اس دعوت کا اہتمام احمدیہ مرچنٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے "بیچ لگژری" ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی معززین بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے نیز حضور نے بعض حاضرین کی درخواست پر کمیونزم اور اسلام کے موضوع پر ایک مختصر سی تقریر بھی ارشاد فرمائی۔

مراقش کا مسئلہ دنیا کے امن کے لئے خطرے کا موجب ہے۔ اس لئے اس پر فوراً غور کیا جائے

سلامتی کونسل میں پاکستان کے نمائندے کی تقریر

واشنگٹن ۲۷ اگست۔ کل رات سلامتی کونسل کے اجلاس میں پاکستان کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ مراقش کا مسئلہ دنیا کے امن کے لئے خطرے کا موجب ہے۔ اس لئے سلامتی کونسل کو اس پر فوراً غور کرنا چاہیئے ۔ سلامتی کونسل کا یہ اجلاس عرب ایشیائی گروپ کی اس درخواست پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا تھا کہ مراقش کے تازہ واقعات کی بنا پر سلامتی کونسل کو فوراً اس پر غور کرنا چاہیئے۔

پاکستانی نمائندہ مسٹر ذوالفقار احمد ہمدانی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مراکش میں گذشتہ دنوں فرانس نے جو کاروائی کی ہے۔ اُسے ساری دنیائے اسلام تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اس کاروائی کا مقصد مراکش کے عوام کو دبانا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اب دنیا کو یہ کہہ کر زیادہ عرصہ تک دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ کہ یہ فرانس کا داخلی معاملہ ہے کیونکہ اقوام متحدہ اس پر ایک بار بحث کر کے یہ ثابت کر چکی ہے۔ کہ یہ معاملہ بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہے۔ ایشیا اور افریقہ کے ممالک نے اب تک ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس مسئلہ کو پرامن طریق سے حل کیا جائے۔ لیکن فرانس ایسی ہر کوشش کو ٹھکراتا رہا ہے۔

لبنان کے نمائندہ ڈاکٹر ملک نے کونسل میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے۔ ساری دنیائے اسلام ایک رشتے میں منسلک ہے یہی وجہ ہے کہ مراکش میں فرانس کی تازہ کاروائی سے کراچی۔ بغداد اور قاہرہ میں بیک وقت اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ کونسل کا اجلاس آج رات پھر ہوگا۔ جس میں تیونس کے سوال کو ایجنڈے پر لانے کے معاملہ پر مزید غور کیا جائے گا۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا پہلا پوتا

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

جماعت میں یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ عزیز سید محمد احمد سلمہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ اگست کو اپنے فضل و کرم سے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ حضرت میر ناصر نواب صاحب نانا جان مرحوم کا پہلا پڑپوتا اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا پہلا پوتا ہے اور خاکسار مرزا بشیر احمد کا نواسہ ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو حسنات دارین سے نوازے علم و عمل کے زیور سے آراستہ کرے اور والدین اور خاندان اور جماعت کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

ادارہ المصلح اس مبارک تقریب پر جماعت کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کی خدمت میں صدق دل سے ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔

مصر اور برطانیہ کی گفت و شنید میں کچھ کامیابی ہوئی ہے

قاہرہ ۲۷ اگست۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں وثوق کے ساتھ اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ سویز کے مسئلہ پر برطانیہ سے جو غیر رسمی بات چیت ہو رہی تھی۔ اس میں کچھ کامیابی ہوئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عنقریب لنڈن اور قاہرہ سے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا۔ جس میں مصر اور برطانیہ کے درمیان باضابطہ گفت و شنید شروع کرنے کا اعلان کیا جائے گا۔

مراکش میں ۱۲۵۳ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں

رباط ۲۷ اگست۔ آج فرانسیسی حکام نے مراکش کے ۹۳ اور باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ سلطان کی معزولی کے بعد اب تک ۱۲۵۳ اشخاص کو گرفتار کیا۔

سی بم کو استعمال کوئی دیوانہ ہی کرے گا۔

کینبرا ۲۷ اگست۔ آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی میں فزیکل سائنسز کے ڈائرکٹر پروفیسر مارکس اولیفنٹ نے کہا ہے کہ کوئی دیوانہ ہی "سی" بم استعمال کرے گا۔ کیونکہ یہ جہاں گرے گا وہاں تو تباہی مچائے گا ہی۔ لیکن خود حملہ آوروں کے حق میں بھی یہ کچھ کم مضرت رساں نہ ہوگا۔ پروفیسر اولیفنٹ اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے کہ برطانیہ غالباً ماہ اکتوبر میں ایک نہایت ہی مہلک قسم کے بم کا تجربہ کرنے والا ہے۔ جو "کوبالٹ بم" کہلائے گا۔ انہوں نے کہا۔ "کوبالٹ" بم اس نظریہ پر تیار کیا جا رہا ہے۔ کہ ایٹمی بم کے اجزاء میں "کوبالٹ" نامی دھات ملانے سے سائنسدان اس قدر شدید نوعیت کا ریڈیائی ہیجان پیدا کر سکتے ہیں۔ کہ جس کے نتیجے میں بم زدہ علاقے کو مسلسل کئی سال تک کے لئے مسموم بنایا جا سکتا ہے۔ ایسے بم کو کوئی کیا استعمال کرے گا۔ کہ جس کے بعد مفتوح علاقے میں برسوں تک کوئی جا ہی نہ سکے۔ خواہ وہ فاتح ہی کیوں نہ ہو۔

امریکہ ایران کو ۲۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا

واشنگٹن ۲۷ اگست۔ امریکی محکمہ خارجہ کے افسران نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ امریکہ آئندہ سال ایران کو ۲۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کی اقتصادی اور فنی امداد دے گا۔ کانگریس نے یہ امداد باہمی کے تحفظ کے عالمی پروگرام کے تحت اس ماہ کے اوائل میں منظور کی تھی۔

مذہب اور سیاست کو خلط ملط کرنے پر سر آغا خاں کی نکتہ چینی

جنیوا ۲۶ اگست۔ سر آغا خاں نے کل ایک اخباری نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایران میں جو انقلاب رونما ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کو اس قومی اتحاد کی ضرورت ہے جو از روئے دستور بادشاہت میں مرکوز ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ سٹالن نے بھی شاہ ایران پر یہی بات واضح کی تھی۔ آغا خاں نے مزید کہا یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ایران میں لوگوں کو متحد رکھنے کا موجب ہمیشہ بادشاہ ہی کی ذات رہی ہے۔ آغا خاں نے مذہب اور سیاست کو باہم ملانے پر نکتہ چینی کی۔ البتہ کہا کہ اگر شاہ ملکہ انگلستان کی طرح محافظ دین و مذہب کا درجہ اختیار کر لیں۔ تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔ مسلمانوں کی طرف سے مغربی دنیا کے خلاف جہاد کا اعلان کرنے کی تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا میں سیاسی اعتبار سے متحدہ اسلام کا حامی ہوں۔ اسی طرح نو آبادیاتی معاملات میں جوابی کاروائی کے طور پر میں تمام غیر مسلم ممالک کے ساتھ تعاون کو پسند کرتا ہوں۔

نیاسالینڈ میں بغاوت

نیاسالینڈ ۲۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وسطی افریقہ کی مجوزہ فیڈریشن کے خلاف یہاں پر شدید بغاوت ہو گئی ہے کئی جگہ مقامی باشندوں نے پولیس اور فوج کا مقابلہ کیا۔ ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے اور آمد و رفت کے ذرائع منقطع کر دیئے۔ اس وقت تک باغیوں اور پولیس کا کافی جانی نقصان ہو چکا ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۸ ظہور ۱۳۳۲ھش

پاکستان اور بھارت کے نیک دل عوام

پاکستان کے وزیر محنت مسٹر عابد علی نے کہا ہے کہ "دہلی میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا لوگوں نے جس جوش و خروش کے ساتھ استقبال کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں ملکوں کے لوگ جنگی نعروں سے تنگ آگئے ہیں۔ اور وہ امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ یہ استقبال اچانک اور دل سے کیا گیا ہے۔ اس میں حصہ لینے والے ۹۰ فیصدی لوگ غیر مسلم تھے۔ اکثریت پنجابیوں اور سکھوں کی تھی۔ ہزاروں آدمی موسلا دھار بارش میں صرف محمد علی کو دیکھنے کے لئے سڑکوں کے کنارے کھڑے رہتے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ لوگوں کے دل و دماغ کتنے صاف اور پاک ہیں"۔ آپ نے کہا کہ "یہ مظاہرہ صرف اس لئے نہیں ہوا کہ کراچی میں نہرو کا زبردست استقبال ہوا تھا۔ اور نہرو کی اپیل پر دلی والوں نے اس کا بدلہ چکا دیا ہو یہ سمجھنا غلط ہو یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ دونوں ملکوں کے عوام میں ایک دوسرے کے لئے زبردست خیر سگالی کا جذبہ پایا جاتا ہے"۔

تقسیم سے لے کر آج تک بعض غلط کار لیڈروں کے بہکانے سے پاکستان اور بھارت کے لوگوں نے خاصکر ان لوگوں نے جنہیں اپنا آبائی وطن مجبوراً چھوڑنا پڑا ہے۔ اتنے مصائب اٹھائے ہیں کہ یہ ذرا بھی تعجب کی بات نہیں۔ جیسا کہ مسٹر عابد علی بھارت کے وزیر محنت نے کہا ہے کہ دلی کے لوگوں نے دل سے پاکستان کے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ اسی طرح اس میں بھی کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ پنڈت نہرو کی کراچی کی آمد پر کراچی میں جس جوش و خروش سے ان کا استقبال لوگوں نے کیا تھا وہ بھی دل سے تھا۔ اور محض دکھاوے کے لئے نہیں تھا۔ ورنہ کسی کے کہنے سے کراچی کے لوگ پنڈت جی کو دیکھنے کے لئے پہروں سڑکوں پر کھڑے رہتے تھے۔

ہم مسٹر عابد علی سے اس امر میں متفق ہیں کہ جہاں تک پاکستان اور بھارت کے بھولے بھالے عوام کا تعلق ہے وہ جنگی نعروں سے تنگ آچکے ہیں۔ اور دل سے خواہشمند ہیں کہ دونوں ملکوں میں ایسے خوشگوار تعلقات قائم ہو جائیں۔ کہ دونوں ملکوں کے عوام امن اور امان کے ساتھ اور نچنت ہو کر اپنی برباد شدہ زندگیوں کو از سر نو شروع کریں۔ اور اطمینان کے ساتھ اپنے دن گذاریں۔

یہ جذبہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے عام بھارتی اور پاکستانی باشندوں کا ہے اور پاکستان میں پنڈت نہرو اور بھارت میں مسٹر محمد علی کا جوش و خروش اور دلی رغبت کے ساتھ جو استقبال ہوا ہے اس کی وجہ محض ان بڑے لوگوں کی زیارت نہیں تھی۔ بلکہ اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ ان دونوں بزرگوں نے جو ایک دوسرے ملک میں تشریف لانے کی تکلیف فرمائی ہے اس کی غرض یہ ہے کہ ان رنجیدہ اور جانکاہ تنازعات کا کوئی مستقل حل نکالا جائے۔ یقیناً دونوں ملکوں کے عوام دل سے یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے باہمی تنازعات طے ہو جائیں۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان ایسے خوشگوار تعلقات قائم ہو جائیں۔ جیسا کہ دو سگے بھائیوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ جو ایک دوسرے کو دکھ دینے کی بجائے تکلیف اور مصیبت میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور محض اپنے تھوڑے سے ذاتی انتفاع کے لئے دوسرے کی تباہی اور بربادی کے خواہاں نہیں ہوتے۔

ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ بھارت اور پاکستان کے بھولے بھالے عوام کا یہی دلی جذبہ ہے۔ اور اسی جذبہ سے متاثر ہو کر انہوں نے دونوں وزراء اعظم کے ان اقدامات کا خوشی اور مسرت سے استقبال کیا۔ جو انہوں نے دونوں ملکوں کے تنازعات کو ختم کرنے کے لئے اب تک کئے ہیں۔ مگر دونوں ملکوں میں اور ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ خاصکر بھارت میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں۔ جیسا کہ پنڈت نہرو نے بھی بارہا تسلیم کیا ہے۔ اور ان لوگوں کی حرکات سے بھی واضح ہے جو دونوں ملکوں میں صلح و صفائی کے خواہاں نہیں۔ بلکہ چاہتے ہیں کہ دونوں ملک ہمیشہ باہم دست و گریباں رہیں۔ اور یہ رنجیدہ تنازعات کبھی طے نہ ہونے پائیں۔

جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے ایسے لوگ خاصکر بھارت میں بکثرت موجود ہیں۔ اور نہ صرف ان کی حرکات انفرادی حیثیت رکھتی ہیں۔ بلکہ وہ منظم طور پر ایسی حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ چنانچہ مہاسبھا، جن سنگھ، راشٹریہ سیوک سنگھ اور پرجا پریشد ایسی تنظیمیں بھارت میں خوب پھل پھول رہی ہیں۔ جو عوام کے دلوں کو پاکستان کے خلاف زہرناک کرنے کی برملا منظم جدوجہد کر رہی ہیں۔ اور مسٹر عابد علی بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ان تنظیموں کا اثر محدود نہیں ہے۔ اور اگر بھارت کی موجودہ حکومت نے ان کے خلاف جلدی مؤثر اقدام نہ کیا۔ تو بہت ممکن ہے کہ دونوں وزرا اعظم کی سعی و کوشش جو انہوں نے اب تک کی ہے خاک میں مل جائے۔ اور ان امن پسند بھارتیوں اور پاکستانیوں کو مایوس ہونا پڑے۔ جنہوں نے دونوں ملکوں کے وزرا اعظم کے پر مسرت اور دلی جوش و خروش سے بھرے استقبال سے اپنی امن پسندی اور جذبات خیر سگالی کا مظاہرہ کراچی اور دلی میں کیا ہے۔ زیادہ افسوس اس لئے ہے کہ کشمیر میں جو واقعات حال ہی میں ہوئے ہیں۔ اور جن کے نتیجہ میں غیر ملکی شہادت کے بموجب پاکستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کے حامیوں کو حکومتی سطح پر ملیا میٹ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بھارت کی حکومت خود ان مفسد عناصر کے دوش بدوش کھڑی نظر آتی ہے۔ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اور جو محض تعصب اور حرص و آز کی بناء پر چاہتے ہیں کہ کشمیر کو ناجائز طور پر جبر سے بھارت کے ساتھ ملحق کر لیا جائے۔

ہم نے پہلے بھی اس بات کا ذکر کیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کی حکومت میں یہ تبدیلی ان مفسد عناصر کے لئے بے حد تقویت کا باعث ہوئی ہے۔ اور اگر بھارت کی کانگرسی حکومت نے جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ان مفسد عناصر کے قلع قمع کے لئے کوئی فوری اور مؤثر اقدام نہ کیا تو دنیا یہ سمجھنے پر مجبور ہوگی کہ کانگرسی حکومت خاصکر مسئلہ کشمیر کے بارے میں عدل و انصاف سے فیصلہ نہیں کرنا چاہتی۔ بلکہ وہ ناجائز طور پر خود بھی اسکو بھارت کے ساتھ بالجبر ملحق رکھنا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے وہ مفسد عناصر کی پیٹھ ٹھونکنے کی حد تک بھی جانے کو تیار ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی حکومت جو ملک کے مفسد عناصر کی خواہشات کے آگے جھکتی ہے، وہ خود اپنی موت کے وارنٹ پر دستخط کرتی ہے۔ خواہ ان مفسد عناصر کا کوئی وقتی فعل کتنا بھی حکومت کی اپنی خواہشات کے قریب ہو۔ بے شک ہر حکومت کا بنیادی اصول ملک میں امن قائم رکھنا ہے۔ لیکن اسکے معنے یہ نہیں ہیں کہ مفسد عناصر کی آمریت کو بالواسطہ یا بلا واسطہ تقویت پہونچائی جائے۔ اور ان کی ہر ناجائز خواہش کو عدل و انصاف کے اصولوں کے علی الرغم محض اس ڈر سے مان لیا جائے۔ کہ وہ ملک میں شورش برپا کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ ایسی حکومت کو چاہیئے کہ کل نہیں بلکہ آج ہی اپنا استعفےٰ داخل کر دے۔ اور ملک کو فدا تی لوگوں کے حوالے کر دے۔ وہ قطعاً عنان حکومت سنبھالنے کے قابل نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی حکومت ملک کے بھولے بھالے نیک دل عوام کی نیک خواہشات اور عدل و انصاف کا برملا خون کرتی ہے۔

ہمارا یقین ہے کہ جن بھارتی عوام کا مسٹر عابد علی نے ذکر فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان کا استقبال دلی جوش و خروش کے ساتھ کیا۔ خود ان کا دل کشمیر کے موجودہ واقعات کو دیکھ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا لازمی ہے۔ کیونکہ کراچی اور دلی میں دونوں وزراء کا پر جوش استقبال کرنے والے لوگ پر امید تھے۔ کہ دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اور کہ دونوں کے درمیان رنجیدہ اور جانکاہ تنازعات کے حل کا آغاز ہو رہا ہے۔ مگر کشمیر کے انقلاب نے یقیناً ان معاملات میں ایک اور الجھن پیدا کر دی ہے۔ اور ان لوگوں کو شبہ پیدا ہو گیا ہے کہ شاید یہ تنازعات کبھی حل نہ ہو سکیں بے شک انسان کو نا امید نہ ہونا چاہیئے۔ مگر جب واقعات ایسے ظہور پذیر ہوں تو ڈگمگا جانا فطری امر ہے۔ اور بھارت کی کانگرسی حکومت نے اگر جلد ہی اس کی تلافی واضح اور بین اقدامات سے نہ کی تو پاکستان اور بھارت کے ان نیک دل لوگوں کی مایوسیاں مستقل رنگ اختیار کر لیں گی۔

رسالہ "کلمۃ الفصل کے متعلق ضروری اعلان"

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ

میری ایک تصنیف غالباً ۱۹۱۵ء یا ۱۹۱۶ء میں زیر عنوان کلمۃ الفصل ریویو آف ریلیجنز میں شائع ہوئی تھی جو مسئلہ کفر و اسلام یعنی حقیقی اور ظاہری اسلام کی تشریح پر مشتمل تھی۔ اس کے بعد اس رسالہ کا دوسرا ایڈیشن مناسب نظر ثانی کے بعد غالباً سنہ ۱۹۲۰ء میں یا اس کے قریب شائع ہوا۔ جس کا عنوان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" تھا۔ سو مجھے اس وقت ایک جماعتی ضرورت کے ماتحت اس رسالہ کے دوسرے ایڈیشن کی فوری ضرورت ہے۔ جو چھوٹے سائز پر قادیان سے شائع ہوا تھا۔ پس جس دوست کے پاس یہ رسالہ موجود ہو۔ وہ ازراہ مہربانی مجھے بصیغہ رجسٹری بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ رسالہ پہونچنے پر میں انشاءاللہ اخبار میں اعلان کرا دوں گا۔ کہ مزید نہ بھجوائے جائیں۔ یا اگر دو نسخوں سے زیادہ پہونچ گئے۔ تو باقی واپس کر دیئے جائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

نوٹ:۔ یہ بات دوبارہ واضح کی جاتی ہے۔ کہ پہلے ایڈیشن کی ضرورت نہیں۔ بلکہ دوسرے ایڈیشن کی ضرورت ہے۔ جو چھوٹے سائز پر شائع ہوا تھا۔

(خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۳/۸/۵۳)

رضوان عبداللہ کی المناک وفات

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

کل شام کو نماز عصر کے وقت رضوان عبداللہ جو حبشہ سے آیا ہوا ایک طالب علم تھا۔ اور جامعہ احمدیہ کی مولوی فاضل کلاس میں تعلیم پاتا تھا۔ دریائے چناب میں ڈوب کر فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ویبقی وجہ ربنا ذوالجلال والاکرام۔

رضوان جو کئی ہزار میل کی مسافت طے کر کے علم دین کی تحصیل کی غرض سے ربوہ آیا ہوا تھا۔ اور جیسا کہ مجھے معلوم ہوا ہے۔ اپنے والدین کا سب سے بڑا بچہ تھا۔ ایک بہت ہی شریف اور ہونہار اور دیندار لڑکا تھا۔ جس کی عمر ابھی بمشکل سترہ یا اٹھارہ سال کی ہو گی۔ مجھے یاد ہے۔ کہ جب وہ شروع شروع میں پاکستان پہنچا تو اس وقت میرا دفتر لاہور میں ہوتا تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کہیں باہر تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ چنانچہ رضوان مرحوم سب سے پہلے لاہور میں مجھے ملا۔ اور عربی زبان میں باتیں کرتا رہا۔ اور پھر ہم نے اسے ربوہ بھجوانے کا انتظام کر دیا۔ اس وقت سے میری طبیعت پر رضوان کی شرافت کا خاص اثر تھا۔ کم گو۔ شریف مزاج۔ بے شر۔ مخلص دینی جذبات سے معمور۔ اور ہونہار۔ یہ وہ اثر ہے۔ جو ہر وہ شخص جو رضوان سے ملا۔ اس کے متعلق قائم کرتا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور اس کے والدین کو جنہوں نے اسے کن امنگوں اور امیدوں کے ساتھ ربوہ بھجوایا تھا۔ صبر جمیل اور ثواب عظیم سے نوازے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ رضوان مرحوم جامعہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ کی ایک پارٹی کے ساتھ تفریح کی غرض سے دریائے چناب پر گیا تھا۔ اور سارا دن اپنے ہم مکتبوں اور اساتذہ کے ساتھ خوش خوش رہا۔ اور جب عصر کی نماز کے لئے وضو کرنے کی غرض سے وہ دریا کے کنارے پر گیا تو جب وہ قریباً اپنا وضو مکمل کر چکا تھا۔ اور صرف ایک پاؤں دھونے والا باقی تھا۔ کہ گیلا پاؤں پھسل جانے سے وہ دریا میں گر گیا۔ اور چونکہ سوئے اتفاق سے اس جگہ پانی بہت گہرا تھا۔ اور رضوان تیرنا نہیں جانتا تھا۔ اس لئے بچانے والوں کی کوشش کے باوجود بچایا نہیں جا سکا۔ اور وہ دریا کی تہہ میں بیٹھ گیا۔ جہاں سے قریباً دو گھنٹے کی مسلسل تلاش اور کوشش کے بعد اس کی نعش نکالی گئی۔

جب اس کے ڈوبنے کی اطلاع ربوہ میں پہنچی۔ اور ساتھ ہی یہ اطلاع بھی ملی۔ کہ ڈوبنے پر اتنا وقت گذر چکا ہے۔ تو باوجود زندگی سے بظاہر ناامید ہو جانے کے ربوہ سے بہت سے دوست امداد کے لئے بھجوائے گئے۔ تا اگر رضوان کو بچایا نہیں جا سکا۔ تو کم از کم اس کی نعش ہی مل جائے۔ اور ہم ایک دور سے آئے ہوئے بچے پر نماز جنازہ ادا کر کے اسے اپنے ہاتھوں سے دفن کر سکیں۔ اور میں نے اس کے لئے بڑی دعا بھی کی۔ کہ اس کی نعش مل جائے۔ اور احتیاطاً ایک موٹر بھی شورکوٹ جھنگ کی طرف روانہ کرنے کے لئے تیار کر لی۔ تا اگر نعش یہاں نہیں مل سکی۔ تو وہاں ہی مل جائے۔ جہاں چناب اور جہلم ملتے ہیں۔ اور ڈوبنے والے کی نعش کچھ وقت کے بعد اوپر آ جایا کرتی ہے۔ مگر الحمد للہ کہ مغرب کے قریب نعش مل گئی۔ اور ہم اس مرحوم بچے کو پولیس کی رسمی کارروائی پوری ہونے کے بعد نصف شب کے قریب دفنا سکے۔ دفنانے میں جلدی اس لئے کی گئی۔ کہ جسم کی حالت دیکھ کر ڈاکٹری رائے تھی۔ کہ بلا توقف دفنا دینا چاہیئے۔

مرحوم چونکہ ابھی بچہ تھا۔ اور غیر موصی تھا۔ اس لئے ہم اسے اپنے اختیار سے مقبرہ موصیان ربوہ میں دفن نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد میں ایسی مثالیں موجود تھیں۔ کہ خاص حالات میں بچوں کو اور غیر موصیوں کو بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس لئے مرحوم رضوان کو عام قبرستان میں امانتاً تابوت کے اندر دفن کیا گیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اجازت کے لئے ایکسپریس تار دے دی گئی۔ جس کے جواب کا انتظار ہے۔ مرحوم کے والدین کو بھی وکالت تحریک جدید کی طرف سے جس کی نگرانی میں یہ بچہ تھا۔ اطلاع اور ہمدردی کی تار دی گئی ہے۔ مگر ان کے صدمہ کی گہرائی کو صرف ہمارا خدا ہی جان سکتا ہے۔ جس نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے فطرتِ انسانی میں جذبات کا خمیر دیا ہے۔

حدیث میں آتا ہے۔ کہ ڈوب کر مرنے والا اور کسی دیوار یا مکان کے نیچے آ کر مرنے والا اور بچہ کی ولادت کے وقت اچانک فوت ہونے والی عورت اور اسی قسم کے بعض دوسرے فوت ہونے والے لوگ شہید ہوتے ہیں۔ اس حدیث میں شہادت کی اصل حقیقت کو تو صرف خدا ہی جانتا ہے۔ (کیونکہ شہادت کے اصلاحی معنے خدا کے رستے میں جان دینے کے ہیں) لیکن بعض بزرگوں نے اس جگہ شہید کے معنی مشہود کے کئے ہیں۔ اور مراد یہ لیا ہے۔ کہ چونکہ اس قسم کی اچانک موتوں پر دنیا کی نظریں مرنے والے اور اس کے اقرباء کی طرف بے اختیار اور بار بار اٹھتی ہیں۔ اس لئے ایسا شخص شہید بمعنی مشہود ہوتا ہے۔ یہ مفہوم بھی اپنی جگہ درست ہے۔ لیکن یہ خاکسار خیال کرتا ہے۔ کہ اچانک وفات کا یہ پہلو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ مرنے والے کے نیک اعمال کا سلسلہ اچانک کٹ جاتا ہے۔ اور اسے قربِ موت کے وقت کی خاص دعاؤں کا بھی موقعہ نہیں ملتا۔ اور دوسری طرف ایسی موت کا اس کے عزیزوں کو بھی خاص صدمہ ہوتا ہے۔ اور وہ اس کے لئے خاص دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارے رحیم و کریم آقا کی رحمت سے بعید نہیں۔ کہ وہ ایسے حالات میں فوت ہونے والوں اور فوت ہونے والیوں کو شہادت کا مرتبہ عطا کر دیتا ہو و ربنا وسیع الرحمۃ ذو فضل عظیم

اور جن لوگوں کو شہید کہا گیا ہے۔ ان کا مومن ہونا اور نیک اعمال پر قائم ہونا تو بہرحال لازمی اور ضروری شرط ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بالآخر دعا ہے۔ کہ رضوان مرحوم کو جو ہم سے اس طرح اچانک طور پر رخصت ہو گیا۔ اور جو گویا نماز کی حالت میں فوت ہوا۔ (کیونکہ وضو نماز کی تیاری کا حصہ ہے) اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے نوازے۔ اس کے صدمہ رسیدہ والدین اور دیگر عزیزوں کو صبر جمیل اور ثواب عظیم سے حصہ وافر عطا کرے۔ اس کے ہم وطنوں کو اس کے اجر اور ہونے والی خدمات کے نتائج سے محروم نہ فرمائے۔ اور ربوہ کے دیگر غیر ملکی طلباء کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۷/۹/۵۳

قافلہ قادیان کے لئے دوست درخواستیں بھجوائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں۔ پس جو دوست قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں۔ انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ کہ چونکہ گذشتہ سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہوں گے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہیں ہو سکے گی۔ لہٰذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا جو ستمبر کے بعد وصول ہو گی۔ اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اسی طرح جو صاحب مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے۔ وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

یہ بھی خیال رہے۔ کہ سب دوستوں کو اپنا سفر خرچ خود برداشت کرنا ہو گا۔ اور فارم میں درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔

عورتیں بھی درخواستیں دے سکتی ہیں۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہو گا۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ)

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

اخبار المصلح کراچی میں کئی بار یہ اعلان کروایا جا چکا ہے۔ کہ مسجد مبارک کی تکمیل کے لئے ابھی بیس اکیس ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ ابھی تک جماعتوں نے اس طرف کما حقہٗ توجہ نہیں فرمائی۔ اس لئے عہدہ دارانِ جماعت کی خدمت میں پھر التماس ہے۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے جلد تر مناسب کارروائی فرمائیں۔

ایسے دوست جنہوں نے اس سے قبل مسجد مبارک کے چندہ کی ادائیگی میں حصہ نہیں لیا۔ ان کے لئے بھی یہ ایک ثواب کا موقعہ ہے۔ کہ وہ حتی المقدور اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کریں۔ مکرم امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ آئندہ جمعہ کے روز احباب کرام میں اس چندہ کے ادا کرنے کی تحریک فرمائیں۔ اور دوستوں سے نقد یا وعدوں کی فہرستیں لے کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ جو رقم وصول ہو۔ وہ بمد چندہ مسجد مبارک ربوہ کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

درخواست دعاء

میری والدہ محترمہ (اہلیہ صاحبہ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ) بہت دنوں سے علیل چلی آ رہی ہیں۔ احباب صحت کامل کے لئے دعا فرمائیں۔ (راقمہ الیس۔ اختر میر گوجرانوالہ)

حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے

بنی نوعِ انسان پر بے نظیر احسانات

(از ملک عزیز محمد صاحب)

سرورِ دو عالم و سرورِ کائنات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادِ خداوندی کے ماتحت دنیا کے بسنے والوں کو مخاطب کر کے اپنے متعلق "انا بشر مثلکم" کا اعلان کیا فرمایا۔ کو دنیا بھر کے دانشمندوں اور حقیقی معنوں میں انسان کہلانے والوں کو اپنا شیفتہ و گرویدہ بنا لیا۔ اور ایسا ہونا لازمی تھا کیونکہ اس زبردست اور پُر از حقیقت اعلان نے عظمتِ انسانی کو اپیل کر کے اولادِ آدم کو کمالِ توجہ اور ہمدردی کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی طرف جھکا دیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ جس قدر عظیم الشان کامیابی حضورِ اقدس کو اپنے مقدس مشن میں اپنی پاک زندگی میں نصیب ہوئی اس کا عشر عشیر بھی حضور والا سے پہلے کسی نبی و رسول کو نہ ہوئی۔ قریباً سارے عرب نے حضرت اقدس کی حیاتِ مبارک میں اسلام قبول کیا۔ اور تب سے لے کر یہ روحانی و معنوی ترقی کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ اور اس گئے گزرے زمانہ میں بھی جبکہ اسلام کو کوئی خاص پولیٹیکل طاقت میسر نہیں ہے۔ اسلام روحانی فتوحات کے سلسلہ میں نمبر اول پر ہے۔

اس میں شک نہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے زمانہ میں ایسے کفار پائے جاتے تھے جو کہتے تھے کہ ہم ایسے شخص پر کس طرح ایمان لائیں جو ہم جیسا ایک بشر ہے۔ اور ہماری طرح کھاتا پیتا اور چلتا پھرتا ہے۔ اور جو ہماری طرح بھوک پیاس اور غمی خوشی محسوس کرتا ہے۔ اور آج بھی دنیائے اسلام ایسے لوگوں سے خالی نہیں جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہنا یا خیال کرنا نعوذ باللہ کفر ہے۔ علاوہ ان کے بہت سے ایسے مسلمان بھی پائے جاتے ہیں جو منہ سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بشریت کے قائل ہیں لیکن حضورِ اقدس کی زندگی کے متعلق وہ ایسے ایسے خیالات اور عقائد کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر ان سب کو یکجائی نظر سے دیکھا جائے تو یقیناً ایسے مجموعہ خیالات و اعتقادات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بشر ہونے پر نفی لازم آتی ہے۔

درحقیقت بات یہ ہے کہ یہ غلط اور فاسد عقیدے اس لیے پیدا ہو گئے کہ ایسے لوگوں نے کبھی بھی انسان کی پیدائش و فطرت پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔ اور نہ کبھی ان عظیم الشان قوتوں کو مطالعہ کیا ہے جن کے ساتھ خداوند کریم نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ آپ کی تشریف آوری سے پیشتر انسان کو اپنی قدر و منزلت کا کچھ بھی علم نہیں تھا۔ ساری مخلوقاتِ الٰہی میں انسان ہی ایک ایسی ہستی تھا جو اپنی ذات کو ذلیل اور حقیر خادم سمجھتا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے قبل دنیا کے کسی حصہ پر اگر انسان حجر و شجر پرستی میں مشغول تھا۔ تو دوسرے حصہ میں بشر پرستی میں مصروف تھا کہیں عناصر اربعہ و اجرامِ فلکی یعنی سورج، چاند ستاروں کی عبادت کرتا دکھائی دیتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر اپنے بھائیوں یعنی اولادِ آدم کو اس ذلیل اور ناگفتہ بہ حالت میں پایا۔ تو آپ کا دل غم اور افسوس سے بھر آیا۔ حضور نے کلامِ الٰہی سے فضیلت، عظمتِ انسانی کا راز کھول دیا اور فرمایا کہ انسان کسی مخلوقِ الٰہی کا خادم نہیں۔ بلکہ سب کا مخدوم اور آقا بنایا گیا ہے۔ ساری کائنات انسان کی خدمت کے لیے بنائی گئی ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی اس پاک تعلیم و تبلیغ کی بدولت انسان میں اپنی فضیلت کا احساس و مادہ پیدا ہوا۔ انسان نے پھر ساری کائنات یعنی زمین و آسمان، چاند ستارے، حجر و شجر اور حیوانات اور نباتات وغیرہ کو اس نقطہ نگاہ سے دیکھنا اور ان پر غور کرنا شروع کیا۔ کہ گویا یہ سب چیزیں واقعی انسان کی خدمت کے لیے بنائی گئی ہیں۔ اور رفتہ رفتہ نتیجہ یہ ہوا کہ سائنٹیفک طریق پر ان اشیاء کی ساخت اور خواص اور حقائق پر غور و فکر اور تحقیقات انسان نے شروع کر دی۔ اور تب سے ہی اصل علم سائنس و علم تحقیقات کی ایجاد وغیرہ کی داغ بیل ڈالی گئی مختصر الفاظ میں یوں کہنا چاہیے۔ کہ آج دنیا جس قدر علم و سائنس کے کمالات دکھا رہا ہے اور انسان اپنے فائدہ اور خدمت کے لیے جو روز بروز تسخیر پر زیادہ سے زیادہ قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور اس میں کامیاب بھی ہو رہا ہے۔ اس کی اصل بنیاد اسی مبارک وقت سے شروع ہوئی جب رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے انسان کی ذہنیت اور نقطہ نگاہ یہ ارشاد فرما کر بدل دیئے تھے۔ کہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اور ساری مخلوقات انسان کی خادم ہے۔ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ایک انسان تھے لیکن خدا کے بعد دوسرے درجہ پر خدا کی ساری مخلوقات میں سے انسان سب سے زیادہ پیارا تھا۔

حضور انور نے انسان کی ہر قسم کی حالت کو ترقی دینے کے لیے کوئی دقیقہ باقی نہ اٹھا رکھا۔ ارشادِ خداوندی بالفاظ "ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون" بیان فرما کر انسان کو بتلا دیا کہ اس کی غرضِ پیدائش یہ ہے کہ وہ خداوند کریم کا خادم اور عبد بنے اور ظاہر ہے۔ کہ حقیقی معنوں میں خادم اور عبد وہی کہلاتا ہے۔ جو آقا اور مولا کے رنگ میں رنگین ہو جائے اور اپنے مالک کی صفات کو اپنے اندر جذب کر لے۔ غرضیکہ آپ نے یہ بشارت دی کہ انسان کا مقام نہایت ہی اعلیٰ اور ارفع ہے۔ یعنی مظہر نورِ الٰہی بن جانا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو جس قدر نفرت شرک سے تھی۔ اور کسی چیز سے نہ تھی۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نے سب انبیاء سے بڑھ کر شرک کو دنیا سے مٹانے کی کوشش فرمائی۔ اور اس میں سب سے زیادہ کامیاب بھی رہے۔ شرک سے نفرت کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ سے کامل عشق تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے بیحد غیرت رکھتے تھے۔ اور نہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ صفات میں، عزت میں اور عبادت میں کسی اور مخلوق کو شریک کیا جائے۔ دوسری وجہ یہ تھی۔ کہ آنحضرت اقدس کو یہ بھی ہرگز گوارا نہ تھا۔ کہ اولادِ آدم جو اشرف المخلوقات ہے سوائے خدائے عز و جل کے کسی دوسرے کے آگے اپنے سر جھکائے۔ اور حضور اکرم کو اس بات کا اس حد تک خیال تھا۔ کہ آپ نے لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کا کلمہ تجویز فرمایا۔ تاکہ قیامت تک کوئی انسان بھی محبت یا غلط فہمی کی وجہ سے متاثر ہو کر حضور اقدس کو خدا نہ ماننے لگ جائے۔ یا خدائی صفات آپ کی طرف منسوب نہ کر سکے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو سب سے بڑھ کر قربِ الٰہی حاصل تھا۔ آپ کے حصہ میں ہی مقاماً محمودا آیا تھا۔ حضور ساری دنیا کے لیے رحمۃ للعالمین بن کر آئے۔ اور ساری دنیا کے لوگوں کے لیے رسول بن کر آئے۔ خداوند کریم سے در درجے کو حضور علیہ السلام سب سے زیادہ محبت اور عزت سے خیال فرماتے تھے۔ اور آپ کی انتہائی خواہش یہ تھی۔ کہ کسی طرح ساری دنیا کے انسان خدا سے دوری کی لعنت سے رہائی پائیں۔ خدا تعالیٰ کو راضی کر کے رضی اللہ عنہ بن جائیں۔

اور تو اور کافروں کی بہتری اور بھلائی کے لیے کس قدر درد اپنے سینہ مبارک میں رکھتے تھے جس پر خداوند کریم جو علیم و حکیم ہے۔ اپنی شہادت قرآن مجید میں پیش کرتا ہے۔ حضور علیہ السلام کی بعد حصولِ منصبِ نبوت ایک ایک گھڑی اس سعیِ دائم میں وقف تھی۔ کہ کسی طرح سے انسان گمراہی کو چھوڑ کر ظلمات سے علیحدہ ہو کر ہدایت اور نور کو حاصل کرے۔ انسان کی خیر خواہی کے لیے سچا اور حقیقی درد اور تڑپ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کس قدر رکھتے تھے۔ حضور انور کی پاک زندگی اس امر پر شاہد ہے کہ بلا است ہیر آنم کے جملے کا اطلاق صحیح طور پر حضورِ اقدس کی ذات پر ہوتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے انسان کے دل میں یہ بات جاگزیں تھی۔ کہ انسان گناہ ورثہ میں ملا ہے۔ جیسا کہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ اور نیز دنیا میں جو جانور وغیرہ غیر انسانی مخلوق پائی جاتی ہے۔ یہ دراصل انسان تھے۔ اپنے پہلے جنموں میں برے اعمال کی وجہ سے کوئی کتا بن گیا۔ کوئی بلی۔ کوئی کچھ۔ غرضیکہ مسئلہ تناسخ کی وجہ سے انسان کو واقعی ایک ذات گھٹانی اور بدترین حیثیت اور پوزیشن حاصل تھی۔ اور اور پیدائشی طور پر گنہگار ہونے کی وجہ سے انسان مایوسی اور ناامیدی کا شکار ہو کر کھلی بدمعاشی اور بدکاری کرتے اور عام سوسائٹی کے قوانین اور قواعد توڑنے پر آمادہ نظر آتا تھا۔ بدقسمت انسان اس طرح سے ناگفتہ بہ اور ذلیل حالت میں اپنی زندگی کے دن پورے کر رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم رحمۃ للعالمین اور ابرِ رحمت بن کر دنیا میں تشریف لائے۔ اور انسانوں کو یہ اعلان کر کے بشارت فرمائی۔ کہ فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا یعنی ہر انسان کی پیدائش فطرۃ اللہ ہونے کی وجہ سے بالکل پاک اور بے عیب ہے۔ یعنی نسل انسانی بلحاظ اپنی پیدائش کے ہرگز گنہگار نہیں ہے۔ یہ کس قدر احسان ہے جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نسل انسان پر فرمایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور علیہ السلام سے پہلے انسان دنیا کے تختے پر بکھرے ہوئے شیرازے کی طرح بستے تھے۔ ہر ملک و ولایت کا باوا آدم نرالا تھا۔ کرۂ ارض کے مختلف حصوں اور ملکوں کے لوگوں کو ایک دوسرے سے کوئی ہمدردی اور سروکار نہ تھا۔ کسی ایک بات میں بھی باہمی اتحاد و اتفاق نہ تھا۔ لوگ فرقہ اور قوم بندی اور ذات پات کی قیود میں خوب جکڑے ہوئے تھے۔ حضورِ اقدس نے قل یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا دستور اعلان فرما کر دنیا میں بسنے والے سب لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کر دیا۔ اور فرمایا کہ تم سب درحقیقت ایک ہی قوم ہو۔
کان الناس امۃ واحدۃ یعنی ع
بنی آدم اعضائے یکدیگر اند

ان اعلانات سے رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ساری دنیا کے مغرب مشرق کے رہنے والوں کو ایک دوسرے کے گلے ملا دیا اور آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔

لہٰذا ہم کو بجا طور پر اس بات پر فخر ہے کہ عالمگیر مساوات و اخوت کی شاندار بنیاد حضور علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے ایجاد ہوئی۔ جو حضور کی اعلیٰ ترین انسانی خدمت ہے۔
اللہم صل علی محمد و علی آل محمد

خدام الاحمدیہ کا کام کوئی معمولی کام نہیں

یہ نہایت ہی اہمیت رکھنے والا کام ہے اور درحقیقت خدام الاحمدیہ میں داخل ہونا ایک اسلامی فوج تیار کرنا ہے ...... جس نے اسلام کے جھنڈے کو فتح اور کامیابی کے ساتھ دشمن کے مقام پر گاڑنا ہے"

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

۲۳ جمعہ
۲۴ ہفتہ
۲۵ اتوار

۲۳ ۲۴ ۲۵ اخاء (اکتوبر)

"مگر ہماری فوج وہ نہیں جس کے ہاتھوں میں بندوقیں تلواریں ہوں۔ بلکہ مذہبی دلائل دعائیں اور اخلاق فاضلہ ہی ہماری توپیں اور یہی ہماری تلواریں ہیں انہی توپوں اور انہی تلواروں سے ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو فتح کرکے اسلام کا پرچم لہرانا اور ان پر غلبہ واقتدار حاصل کرنا ہے۔ (مشعل راہ صفحہ ۱۶)

ان غیر مرئی ہتھیاروں سے آراستہ ہونے کے لئے سالانہ اجتماع آپ کو شمولیت کی دعوت دیتا ہے آپ سچے جوش مومنانہ فکر اور مخلصانہ ولولہ کے ساتھ تشریف لائیے۔ اور اس قیمتی موقعہ کو ہاتھ سے نہ گنوائیے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

معمولی وغیر معمولی ضرورت کے لئے روپیہ محفوظ کرنے کا طریق

صدر انجمن احمدیہ نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے وہ اپنی آئندہ ضروریات کے لئے پس انداز کرنا چاہیں۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔

(۱) دفتر محاسب میں ایک صیغہ امانت قائم ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے نکلوا سکتا ہے۔ اور اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ تو اس کے طلب کرنے پر صیغہ اپنے خرچ پر بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

(۲) مذکورہ صیغہ میں ایک مد "غیر تابع مرضی" قائم ہے۔ اس مد میں روپیہ رکھوانے والے فرد کو روپیہ برآمد کروانے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ وہ اپنی معمولی ضرورت پر آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ نکلوا سکیں۔ بلکہ خاص ضرورت پر ہی خرچ کرنے کے لئے برآمد کروائیں۔ نیز اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ بھی نہیں لگتی۔ کیونکہ ضرورت کے وقت صدر انجمن بھی اس روپیہ کو استعمال کر سکتی ہے اس رقم کے امانت دار کو بھجوانے کا خرچ بھی صدر انجمن ادا کرتی ہے۔ (نظارت بیت المال)

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

یورپ کے فلسفہ کی اس وقت اسلام کے ساتھ عظیم الشان جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس فلسفہ کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں مختلف قسم کے شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ غرض قسم قسم کے شبہات اور وساوس ہیں۔ جو لوگوں کے قلوب میں پیدا کرکے ان کو اسلام اور ایمان سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ اس زہر کے ازالہ کا بہترین طریق یہی ہے۔ کہ وہ کالج جس میں یورپ کا یہ فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کالج میں ایسے پروفیسر مقرر کئے جائیں۔ جو دین کو سیکھنے اور اس پر غور کرنے والے ہوں۔ ایسے مواقع قادیان سے باہر ہندوستان کے کسی کالج میں میسر نہیں آسکتے۔ بلکہ ہندوستان کیا ساری دنیا میں کوئی ایسا کالج نہیں ہے۔ جہاں ان شبہات کے تدارک کا سامان ہو۔

نوٹ - فرسٹ ایئر۔ ایف اے۔ ایف ایس سی۔ نان میڈیکل و میڈیکل۔ نیز تھرڈ ایئر بی اے۔ بی ایس سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ تھرڈ ایئر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جاسکتے ہیں۔ جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے تفاصیل کے لئے پراسپکٹس طلب فرمائیے۔ (پرنسپل)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں مدد دیجئے

مرکز سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے۔ یہ کمپنی قائم کی جا رہی ہے۔ جس کی منظوری مرکزی گورنمنٹ سے مل چکی ہے کمپنی کا ایک حصہ صرف بیس روپے کا ہے۔ اور اس کی ادائیگی بھی پانچ پانچ روپے کی مساوی قسطوں میں ہو گی۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ اس کے حصص خرید فرمادیں۔ دینی اور تبلیغی کتب کی اشاعت میں حصہ لینا ویسے بھی ثواب کا باعث ہے۔ والسلام۔ (چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی مال کو بڑھاتی ہے

زکوٰۃ ادا کرنیوالوں کی فہرست

ہر ماہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور بغرض دعا پیش ہوا کریگی

تجویز کی گئی ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے احباب کی جو فہرست دعا کی غرض سے اخبار میں شائع کر دی جاتی ہے۔ یہ فہرست آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور بھی ہر ماہ علیحدہ پیش کی جایا کرے۔ اور اس فہرست میں ان دوستوں کو بھی شامل کر لیا جایا کرے۔ جنہوں نے زکوٰۃ کی وصولی میں خاص جدو جہد کی ہو۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ انشاء اللہ العزیز یہ فہرست حضور کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جایا کرے گی۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

چندہ لازمی ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے

رجسٹر روزنامچہ بیت المال کی طرف سے ہر جماعت کو جو مہیا کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ مستقل ہدایت درج ہے کہ ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے۔ بعض جماعتوں کے عہدہ داران اس ہدایت کی پابندی کر رہے ہیں۔ جس کے لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ مگر ابھی بعض عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ ایسے ہیں۔ جو اس ہدایت کی پابندی نہیں کر رہے جس کی وجہ سے مرکز کو مالی مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے تمام عہدہ داران مال سے گزارش ہے کہ وہ اپنی سستی کو ترک کر کے اپنی اپنی جماعت کا وصول شدہ چندہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دیا کریں۔ نظارت بیت المال ربوہ

ماہنامہ مصباح

مصباح احمدی مستورات کا واحد رسالہ ہے۔ جو مرکز سے خالصتہً احمدی مستورات کے انتظام سے چلایا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ متعدد بھر احمدی عورتوں کی تعلیم و تربیت کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور مفید پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ احمدی مستورات میں تحریر کا شوق پیدا کرنے کے لئے انعامی مضامین بھی لکھوائے جاتے ہیں۔ بیرون پاکستان کی لجنات کی مساعی اور ان کے حالات کا مفصل ذکر شائع کیا جاتا ہے۔ احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے الگ پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ ان تمام دلچسپیوں اور مفید امور کی وجہ سے اس کا ہر گھرانہ میں پہنچنا ضروری ہے۔ اس لئے ادارہ تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ اس کی زیادہ سے زیادہ خریداری قبول فرمائیں۔ ابھی تک رسالہ کی خریداری اتنی نہیں۔ جس سے اس کے اخراجات کو باطمینان چلایا جا سکے۔ اور اس کے پروگراموں کو ناظرین کے سامنے باحسن طریق پیش کیا جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جو پہلے ہی خریدار ہیں وہ اس کے مستقل خریدار رہیں۔ اور اپنا سالانہ چندہ ۶ روپے باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ جو خریدار نہیں وہ خریداری قبول فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء نیز اس کی قلمی و مالی امداد فرما کر بھی عنداللہ ماجور ہوں۔

مدیرہ مصباح

وزیر اعظم برما اکتوبر میں پاکستان آئیں گے

کراچی ۳۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برمی وزیر اعظم مسٹر یونو اکتوبر کے مہینے میں پاکستان آنے والے ہیں۔ مسٹر یونو وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ذاتی دوست بھی ہیں۔ اور جس زمانے میں مسٹر محمد علی برما میں سفیر تھے۔ اسی وقت سے ان دونوں میں دوستی ہے۔ مسٹر یونو کے پاکستان کے دورے کے متعلق جلد ہی رنگون و کراچی سے بیک وقت ایک اعلان ہونے کی توقع ہے۔ مسٹر یونو جو بدھ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان سے گائیں برآمد کرنے کے متعلق بھی حکومت پاکستان سے بات چیت کریں گے۔ برما میں جنگ کے زمانے میں گائے کی بڑے پیمانے پر نسل کشی ہوئی تھی۔ جس کی وجہ سے اب برما میں مویشیوں کی قلت ہے۔ اور اس قلت کو دور کرنے کے لئے سندھی گائے برما درآمد کرنا چاہتا ہے۔

حیدرآباد سندھ۔ ۳۰ اگست۔ کوٹری بیریج کے ۴۴ ستونوں میں ۳۸ ستون مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ بیریج ۲۷ لاکھ ایکڑ اراضی کو

مسٹر ایس۔ ایم توفیق کراچی لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

کراچی ۳۱ اگست۔ کراچی میں تقریباً ڈیڑھ سال بعد صوبائی مسلم لیگ کی تشکیل عمل میں آئی۔ اور انتخابات مکمل ہو گئے۔ صوبائی کونسل نے کل اپنے ایک جلسہ میں عہدیداروں کا انتخاب کیا۔ مسٹر ایس۔ ایم توفیق صدر مسٹر منیر الدین نائب صدر۔ مسٹر محسن صدیقی جنرل سیکرٹری۔ خان بہادر حبیب اللہ خازن۔ مسٹر جمیل احمد اور کریم الدین جائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئے۔ صدارت کے دوسرے امیدوار مسٹر حسین ملک کو ووٹ سے شکست ہوئی۔ جنرل سیکرٹری کے عہدہ کے لئے مسٹر صدیقی وہاب اور خازن کے عہدہ کے لئے ملک باغ علی بھی کھڑے ہوئے تھے۔ صدر منتخب ہونے پر مسٹر توفیق نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ اگر وہ اور ان کے ساتھی اپنی ذمہ داری کے اہل ثابت نہ ہو سکیں۔ تو عوام کو ان کے خلاف کارروائی کرنے کا پورا اختیار ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ کراچی مسلم لیگ کا ایک جامع پروگرام جلد تیار کیا جائیگا۔ اور شہر کے مسائل پر پوری توجہ دی جائے گی۔ انتخابات کے بعد کونسل نے ۹ قرار دادیں بھی پاس کیں۔ ایک قرارداد میں جو کشمیر سے متعلق تھی۔ مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ حکومت کسی ایسے طریق کار کو قبول نہ کرے جو اقوام متحدہ کے مسلمہ فیصلوں کے خلاف ہو۔ ایک اور قرار دادمیں کراچی کو گورنر کے صوبہ کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انتخابات کی نگرانی کراچی مسلم لیگ ایڈہاک کمیٹی کے صدر مسٹر غیاث الدین پٹھان اور کمیٹی کے رکن ملک شریح الدین نے کی۔ ڈیڑھ سال پہلے جبکہ صوبائی لیگ کو پاکستان مسلم لیگ مجلس عاملہ کے فیصلے پر توڑا گیا تھا۔ تو ایڈہاک کمیٹی قائم ہوئی تھی۔ جس نے ممبر سازی سے لیکر انتخاب تک تمام کام کی نگرانی کی۔ مسٹر ایس۔ ایم توفیق نے صدر منتخب ہونے پر کونسل کے لئے ممبر نامزد کئے ہیں۔ مزید ۵ ممبر وہ بعد میں نامزد کریں گے۔ اور مجلس عاملہ کے ممبروں کے ناموں کا اعلان کریں گے۔

گورنر جنرل کے موٹر سائیکل سوار پائیلٹ وزیر اعظم

کراچی ۳۱ اگست۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کل دوپہر موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کی کار کے آگے آگے پائیلٹ کی حیثیت سے مسٹر واجد علی کے مکان تک گئے۔ جہاں مسٹر غلام محمد نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ کے جی اے گراؤنڈ میں کل گورنر جنرل اور وزیر اعظم کی ٹیموں کے درمیان کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ گورنر جنرل یہ میچ دیکھنے آئے۔ اور اس کے بعد جب مسٹر واجد علی کے مکان پر دوپہر کا کھانا کھانے روانہ ہوئے۔ تو وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے ایک پولیس سب انسپکٹر سے موٹر سائیکل لی اور ان کی کار کے آگے پہرہ دیتے ہوئے گئے۔ ایک میل تک وہ موٹر سائیکل پر سوار رہے۔ اور مسٹر واجد علی کے مکان تک گئے۔ اصل مسٹر محمد علی سے ان کے کچھ دوستوں نے کہا تھا۔ کہ وہ یقین نہیں کر سکتے۔ کہ مسٹر محمد علی موٹر سائیکل چلانا بھی جانتے ہیں۔ مسٹر محمد علی نے اس کا ثبوت دینے کے لئے فوراً ایک پولیس سب انسپکٹر کی موٹر سائیکل لی۔ اور اس پر چڑھ کر گورنر جنرل کی کار کے آگے آگے چل دیئے۔

نیویارک ۳۰ اگست۔ امریکہ کے سابق وزیر ہوائیہ مسٹر فنلیٹر نے آج یہاں خبردار کیا۔ کہ روس دو یا تین سال میں امریکہ کے تمام بڑے بڑے شہروں اور امریکہ کے

جنرل نجیب اور ان کے ساتھی فوج سے استعفیٰ دیکر سیاسیات میں شامل ہونگے

قاہرہ ۳۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ مصر کے صدر جنرل نجیب اور انقلابی پارٹی کے ان کے دوسرے ساتھیوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ نئے دستور کے ماتحت جو انتخابات شروع ہو رہے ہیں۔ اس میں شرکت کریں گے فوج سے استعفیٰ دیکر اور انتخابات لڑیں گے۔

میں بخیریت ہوں حسین فاطمی کا پیغام

تہران ۳۱ اگست۔ سابق وزیر خارجہ ایران مسٹر حسین فاطمی نے جو ۱۹ اگست سے لاپتہ تھے۔ آج رات ٹیلیفون پر اپنی بیوی کو ایک "نا قابل رسائی مقام" سے بتایا۔ کہ میں بعافیت ہوں۔

سندھ کے سیاسی مستقبل کے متعلق بات چیت

حیدرآباد سندھ ۳۱ اگست۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار کل صبح کراچی سے یہاں پہنچے شام کو آپ ٹنڈو محمد خان روانہ ہونے والے تھے۔ جہاں وہ میر گروپ سے اہم سیاسی بات چیت کریں گے۔ امید ہے۔ اس بات چیت میں دستور ساز اسمبلی کے لئے مرکزی وزیر مسٹر بروہی کو مسلم لیگ کا ٹکٹ دینے کا سوال زیر غور ہوگا۔

پشاور میں دس دن کے لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پشاور ۳۰ اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پشاور نے آج سے دس دن کے لئے پشاور میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت آتشین اسلحہ لے کر چلنے اور جلسے جلوس وغیرہ پر پابندی لگا دی ہے۔

مصدق کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلے گا

تہران ۳۰ اگست۔ ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ ڈاکٹر مصدق نے جو جیل میں ہیں۔ جنرل فضل اللہ زاہدی وزیر اعظم ایران کے برسر اقتدار آنے پر خود کو حوالے کر دیا تھا۔ ان پر یہ الزامات ہیں۔ کہ شاہ ایران نے نیا وزیر اعظم جنرل زاہدی کو مقرر کر دیا تھا۔ مگر شاہی فرمان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ڈاکٹر مصدق ۱۳ اگست کے بعد بھی حکومت کرتے رہے اور حکومت کو تبدیل کرنے کی کوشش میں رائے عامہ کو اپنے ساتھ ملانے کی سعی کرتے رہے۔

۵ اتحادی ممالک پر ایٹمی حملے کرنے کے قابل ہو جائیگا۔

تہران میں اشتراکی لٹریچر کے انبار نذر آتش کر دیئے گئے

فاطمی کی گرفتاری پر ایک لاکھ ریال کا انعام ۔ متعدد کمیونسٹ ہلاک و گرفتار

تہران ۲۶ اگست ۔ بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ کل جب کمیونسٹوں کا اثر و رسوخ ختم کرنے کے لئے وزیر اعظم زاہدی کی طرف سے ایک ہمہ گیر اقدام کیا گیا ۔ تو زاہدی پولیس نے کمیونسٹوں کا لٹریچر کتابیں اور اشتہارات وغیرہ پکڑے ہما جاتا ہے کہ برآمد شدہ لٹریچر کو دو ٹرکوں میں لاد کر شہر کے وسط میں جمع کیا گیا ۔ اور بعد ازاں اسے آگ لگا دی گئی ۔ اخبارات نے لکھا ہے ۔ کہ موضع سٹرمان کے قریب سے گذرنے والی سڑک پر کوچہ اٹول سے پولیس نے چھاپہ مار کر بیتیم دالفلیں پستول ۔ دیسی بم اور گولہ بارود کی کافی مقدار پکڑی ہے ۔ مذکورہ سامان کو ٹھکانے لگانے کے لئے ماہرین کو طلب کیا گیا ۔ تاکہ وہ معائنہ کے بعد اپنی رائے دیں ۔ اخبار "داد" نے لکھا ہے ۔ کہ زاہدی گورنمنٹ نے کمیونسٹ شکن پالیسی کو تقویت دینے کے لئے مشہور کمیونسٹوں کو سرکاری ملازمت سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے معلوم ہوا ہے ۔ کہ مصدق کے زمانہ میں لاتعداد کمیونسٹوں نے وزارت تعلیم "مالیات" صحت اور ڈاک و تار میں گھس کر اپنے خیالات کی تبلیغ کی تھی ۔ مشہد سے اطلاع ملی ہے ۔ کہ وہاں ایک مجمع نے کمیونسٹوں کے مرکز پر حملہ کر کے تین کمیونسٹوں کو ہلاک کر دیا ہے ۔ ابھی تک سرکاری طور پر اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہو سکی ۔ معلوم ہوا ہے کہ زاہدی نے یزدری ڈکرا تین اون کے کارخانہ میں کام کرنے والے اور بیشمار دیگر سیاسی کارکنوں کو مفسدانہ سرگرمیوں کی بناء پر جیل میں بند کر دیا گیا ہے ۔ اب تک گرفتاریوں کی تعداد تین سو تک پہنچ چکی ہے ۔ شام کو شائع ہونے والے اخبارات نے لکھا ہے ۔ کہ اس وقت تک صرف ایک مطلوبہ شخص نے اپنے آپ کو حکومت کے حوالہ کیا ہے ۔ وہ پارلیمنٹ میں مصدق کے قومی محاذ کے لیڈر ڈاکٹر محمد رضا ہیں ۔ فوجی جنرل دادوستان نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے ۔ کہ فاطمی جن کی گرفتاری کے سلسلے میں ایک لاکھ ریال انعام مقرر ہو چکا ہے تہران کے شمالی مضافات میں کہیں روپوش ہے شام کے آزاد خیال اخبار "اطلاعات" نے لکھا ہے کہ پولیس مصدق کی طرف سے مقرر کردہ ایران کے عظیم ملی بنک کے نگران بہاء الدین خوباب کی بھی تلاش کر رہی ہے ۔ گرفتار شدگان میں سے بائیں بازو والوں کے مقتدر راہنما شہزادہ ابو النصر آزودوکا نام قابل ذکر ہے ۔ آپ ڈاکٹر مصدق کے بھتیجے ہیں ۔ ایک اور آزاد خیال اخبار "کیہان" کا اندازہ ہے ۔ کہ مصدق اور اس کے ساتھ تین دیگر ساتھیوں کو جمشیدی جیل میں مقید کیا گیا ہے ۔ یہ جگہ تہران کے شمال مغربی علاقہ میں ہے ۔ اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے ۔ کہ مصدق کو عام آدمیوں سے ملنے کی اجازت نہیں ۔ یہاں تک کہ کل ان کے رشتہ داروں کو بھی جیل کی حد سے نکال دیا گیا "اطلاعات" نے لکھا ہے ۔ کہ مصدق کی صحت تو اچھی ہے ۔ لیکن ان کا چہرہ ابھی تک مایوسی کا آئینہ دار ہے ۔ ہر دو روز ایک نرس آپ کو ٹیکہ لگانے آتی ہے کہا گیا ہے ۔ کہ مستقبل قریب میں جنرل زاہدی سارے ایران کا دورہ کریں گے ۔ تفصیلات کا اعلان ایک دو دن میں ہو گا ۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ وزیر اعظم سڑکوں کی تکمیل کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں ۔ آپ سب سے پہلے اس پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں ۔ کیونکہ ملک کی معاشی حالت کو مضبوط بنانے کے لئے اس کی تکمیل ضروری ہے ۔ وہ آئندہ چھ ماہ کے اندر ملک کے معاشی بحران کو ختم کرنا چاہتے ہیں ۔ اخبار نے وزیر اعظم کا قول نقل کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ "ایران کو مالی امداد کی بے حد ضرورت ہے ۔ لیکن وہ دریوزہ گری نہیں کرے گا ۔"

تین سو جنگی جہاز ایک ہزار ہوائی جہاز پانچ لاکھ فوج

۱۶ ستمبر سے زبردست جنگی مشق شروع ہو گی

لندن بذریعہ ہوائی ڈاک ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ عنقریب یہاں معاہدہ شمالی اوقیانوس کی قوموں کی ایک بحری مشق شروع ہو رہی ہے جو ۱۶ ستمبر سے شروع ہو گی ۔ اور اکیس روز تک جاری رہے گی ۔ اس میں تین سو بحری جہاز اور ایک ہزار ہوائی جہاز حصہ لے رہے ہیں ۔ علاوہ ازیں پانچ لاکھ فوجی بھی جن میں زیادہ تر ملاح اور ہوا باز ہیں ۔ اس میں شامل ہوں گے ۔ یہ لوگ معاہدہ شمالی اوقیانوس کے ملکوں یعنی بلجیم ۔ کناڈا ۔ ڈنمارک ۔ فرانس ہالینڈ ۔ ناروے ۔ پرتگال ۔ برطانیہ اور امریکہ سے تعلق رکھتے ہیں ۔

برما میں زبردست بارش اور سیلاب ہزاروں آدمی لاپتہ اور محصور ہو گئے

دو کروڑ روپے کا دھان بہہ گیا ۔ ایک اہم پل غرقاب

رنگون ۲۶ اگست ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ برما میں حالیہ سیلاب کے سبب سرکاری گوداموں میں ۵۰ ہزار ٹن دھان کا ذخیرہ جس کی قیمت تقریباً دو کروڑ روپے ہو گی برباد ہو گیا ۔ پیگو کے شمال میں سیلاب کا پانی دو لاکھ ایکڑ زمین سے دھان کی فصل بہا کر لے گیا ۔ ہزاروں آدمی دریائے ستانگ ، دریائے پیگو اور دریائے کیاکی کے پانی میں گھر کر رہ گئے ہیں ۔ جس سے پیگو سے ہیو پیو تک کا علاقہ زیر آب ہے ۔ طوفان میں سینکڑوں آدمیوں کا پتہ نہیں چلتا کہ کہاں گئے ۔ رنگون سے ۹۰ میل شمال شویگین کے مقام پر ۵۰۰ انچ لمبا پل ڈوب گیا ۔ اس پر سے اہم شاہراہ گذرتی ہے ۔ یہاں کسی روز سے بارہ انچ روزانہ بارش ہو رہی ہے ۔

بچہ کے ساتھ ساتھ بڑھنے والا بستر

نیویارک سٹی ۲۶ اگست ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں بچے کے سلانے کے لئے ایک ایسا بستر تیار کیا گیا ہے جو بچے کے ساتھ ساتھ خود بھی بڑھتا رہتا ہے ۔ پلنگڑے میں کانی نہیں ہوتی ہیں ۔ جو زنجیر سے سلی ہوتی ہیں ۔ ان کو آسانی سے ادھیڑ کر پلنگڑے کو طول میں چار انچ اور عرض میں نو انچ بڑھایا جا سکتا ہے ۔ اس طرح یہ بستر کافی عرصہ تک بچے کے کام آ سکتا ہے ۔

وزیر خارجہ کی جانب سے تہنیتی پیغامات کا جواب

کراچی ۲۶ راگست :- آنریبل چودہری محمد ظفر اللہ خان وزیر امور خارجہ پاکستان نے وزیر خارجہ برازیل سیکرٹری آف اسٹیٹ لیبریا۔ وزیر خارجہ حبشہ۔ سفیر ناروے متعینہ پاکستان اور وزیر خارجہ انڈونیشیا کا یوم پاکستان کے موقعہ پر ان کے پیغامات کے سلسلے میں شکریہ ادا کیا ہے۔

وزیر امور خارجہ برازیل کو!

"آزادی پاکستان کی سالگرہ کے موقع پر ہز ایکسیلینسی نے تہنیت اور نیک تمناؤں کا جو پیغام بھیجا ہے اس پر آپکا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں"

سیکرٹری آف اسٹیٹ۔ حکومت لیبریا کو:-

"میرے ساتھ پاکستان کی حکومت اور عوام یوم پاکستان کے موقع پر آپکی جانب سے تہنیت اور نیک تمناؤں کے پیغام کے سلسلہ میں یور ایکسیلینسی حکومت و جمہور لیبریا کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں"

قائم مقام وزیر خارجہ حبشہ کو:-

"یوم پاکستان کے موقع پر آپ کی جانب سے تہنیت و نیک تمناؤں کے پیغام کے لئے میں یور ایکسلنسی اور حکومت حبشہ کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہیں"

سفیر ناروے متعینہ پاکستان کو:-

"یوم پاکستان کے موقعہ پر یور ایکسی لینسی کے تہنیتی پیغام کے لئے میرا دلی شکریہ قبول کیجئے"

وزیر خارجہ انڈونیشیا کو:-

"یوم پاکستان کے موقع پر تہنیت اور نیک تمناؤں کے لئے میں یور ایکسلنسی کا بڑی مسرت کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں"

کوریا کی سیاسی کانفرنس

بھارت اپنا نام واپس لے لیگا

لندن ۲۶ راگست :- نیو یارک کی ایک خبر میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی اسمبلی میں ڈونگ کے بعد ہندوستان سیاسی کانفرنس کی نشست کی امیدواری سے اپنا نام واپس لے لیگا۔ ہندوستان کی شرکت کی تجویز کو اکثریت کی حمایت حاصل ہونا یقینی ہے۔ لیکن ضروری دو تہائی اکثریت حاصل ہونے کا امکان نہیں ہے۔ ہندوستان پر امریکی اعتراض کو جنوبی امریکی ممبروں کی کافی حمایت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ لیکن برطانیہ ہندوستان کی شمولیت کے لئے مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ حالانکہ امریکہ کے رویہ میں تبدیلی کی کوئی علامت موجود نہیں ہے یہاں کے مبصر "سنگمین ری کی بلیک میلنگ پر امریکہ کے راضی ہوجانے پر نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ اور پوچھ رہے ہیں کہ کیا اسے یہ جنوبی کوریا کی سیاسی کانفرنس کا بائیکاٹ کرنے سے ڈر گیا ہے جس کی اس نے ممبروں کو ویٹو کرنے کا اختیار نہ ملنے کی صورت میں دھمکی دی ہے۔ جو دکیا اسے مشرق بعید کے دوسرے اہم معاملات پر بھی دینا پڑے گا۔ بعض مبصرین کو یقین ہے کہ سیاسی کانفرنس کوریا کی موجودہ تقسیم کی تصدیق کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرے گی۔

کوریا کے سوال پر مغربی جمہوریتوں میں

زبردست پھوٹ پڑ گئی ؟

نیو یارک ۲۷ راگست :- معلوم ہوا ہے کہ سولہ قوموں کا ایک خفیہ اجلاس اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس اجلاس میں صلح کوریا کے متعلق جنرل اسمبلی پولیٹیکل پارٹی کے روبرو پیش ہونے والی قرار دادوں کے بارے میں ارکان کی رائے دریافت کی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ کوریا کانفرنس میں بھارت کی شمولیت کا سوال اب مغربی طاقتوں کے درمیان ایک نازک صورت اختیار کر گیا ہے۔ امریکہ کے برخلاف برطانیہ کینیڈا آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ بھارت کے حامی بن چکے ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ دولت مشترکہ یورپ ایشیائی گروپ کا ہنگامی اجلاس ہوا۔ جس میں امریکی ترجمان کے اس بیان پر کہ اگر مسئلہ مراکش حفاظتی کونسل کے ایجنڈا میں رکھا گیا ہے تو وہ اسکی مخالفت کرینگے

برما کا ٹریڈ یونین مشن آج شام کراچی پہنچ رہا ہے

کراچی ۲۷ راگست :- برما کا ٹریڈ یونین مشن اسکینڈے نیوین طیارہ کے ذریعہ آج سہ پہر پونے پانچ بجے کراچی کے ہوائی اڈہ پر پہنچ رہا ہے۔

چھ افراد پر مشتمل یہ وفد جو آج کل یورپ کا دورہ کر رہا ہے۔ کراچی کے ۷ روزہ قیام میں مرکزی وزارت عمال کے افسروں سے گفت و شنید کرنے کے علاوہ مقامی ٹریڈ یونین نمائندوں اور ویلفیر کو آرڈینیشن کونسل کے ارکان سے ملاقات بھی کرے گا۔ ارکان وفد بندرگاہ کراچی کے مزدوروں اور ملاحوں کے لئے بہبودی کے منصوبوں بھوانی ٹکسٹائل ملز اور گھریلو صنعتوں کے مرکزوں کا معائنہ کرے گا۔ آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب ملک وزیر عمال ۲۹ راگست کو اپنی کوٹھی پر ارکان وفد کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت دیں گے۔

یہی وفد ۴ ستمبر کو ہندوستان روانہ ہوگا۔

وزارت نقل و حمل و مواصلات حکومت برما کے پارلیمانی سیکرٹری اور بہبود ویلفیر بورڈ کے صدر یو ٹن یو نٹ وفد کے قائد ہیں۔

لندن ۲۶ راگست :- ۱۸ سالہ پاکستانی کرکٹ کھلاڑی یاور سعید نے کرکٹ کے موسم کے آخر میں اول درجہ کی کرکٹ میں پہلی باری اپنے کھیل سے کھیل کے ماہروں کو تعریف کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ان کے کھیل نے سمرسٹ کو آسٹریلوی ٹیم کے ہاتھوں ذلت سے بچا لیا۔ سمرسٹ کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہوگئے اور اس کے کل ۶۸ رن بنے تھے۔

دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی گڈون آسٹن تک پہنچنے کی کوشش ناکام ہوگئی

امریکی کوہ پیما پارٹی کا ایک ممبر ہلاک۔ ساری مہم موت کا شکار ہونے سے بال بال بچی

اسکردو ۲۶ راگست۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ماونٹ گڈون آسٹن کو فتح کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ امریکہ کے کوہ پیماؤں کی ایک جماعت اس چوٹی پر پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی۔ امریکی جماعت کا ایک ممبر آرتھ گلکی اس کوشش میں ہلاک ہوگیا ہے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۲۶ ہزار فٹ کی بلندی پر امریکی مہم نے اپنا آٹھواں کیمپ قائم کیا تھا۔ مگر جب مہم اس سے آگے نہ بڑھ سکی۔ تو اس کیمپ سے مہم کے ممبر ساتویں کیمپ کی طرف جو ۲۵ ہزار فٹ کی بلندی پر قائم کیا گیا تھا۔ نیچے اترنے لگے۔ واپس آتے ہوئے کوہ پیماؤں کی یہ پوری جماعت ہلاک ہو جاتی۔ مگر قدرت نے انہیں بچا لیا۔ ان دونوں کیمپوں کے درمیان ایک علاقہ انتہائی دشوار گذار تھا۔ جس پر مہم کے ممبر جو ایک دوسرے کو تھامے ہوئے تھے۔ پھسل گئے اور اور خوفناک پہاڑیوں کے سلسلے پر ایک سو فٹ تک نیچے گر گئے۔ لیکن ایک آدمی نے جو رسی کا آخری کونہ تھامے ہوئے تھا۔ ایک پہاڑی کی چوٹی کو پکڑ لیا۔ اور اس طرح جماعت کے دوسرے تمام ممبر ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ جماعت کے باقی ممبروں نے اس پہاڑی پر ایک دس فٹ لمبا پتھر لگا دیا ہے۔ جو آئندہ آنے والے کوہ پیماؤں کو ہلاک ہونے والے کوہ پیما کی یاد دلاتا رہے گا۔ اس پتھر پر گلکی کی وہ کلہاڑی بھی رکھ دی گئی ہے۔ جسکی مدد سے وہ پہاڑ پر چڑھتا تھا۔ اور اسی پر پہاڑی پھولوں کی چادر بھی چڑھا دی گئی ہے۔ دو اور کوہ پیما کریگ اور جارج بیل برف کی شدت سے زخمی ہوگئے ہیں۔ جارج بیل کے زخم بہت شدید ہیں۔ اور انہیں اسٹریچر پر لایا جا رہا ہے۔ امریکی کوہ پیماؤں کی یہ جماعت جس کے ساتھ پاکستانی فوج کے ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ گئے تھے ۳۰ راگست کو اسکردو واپس پہنچ جائے گی۔ اس سے پہلے اطلاع ملی تھی۔ کہ جب کوہ پیما ۲۶ ہزار فٹ پر آٹھویں کیمپ کے نیچے تھے۔ تو ایک خوفناک طوفان نے انہیں گھیر لیا۔ یہی طوفان امریکی جماعت کی شکست کا باعث بنا۔ ماونٹ گڈون آسٹن دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے۔ سب سے بڑی چوٹی ماونٹ ایورسٹ ہے۔ جسے حال ہی میں برطانوی کوہ پیماؤں نے سر کیا ہے۔ اب گڈون آسٹن دنیا کی ایسی سب سے بلند ترین چوٹی ہے۔ جس پر ابھی تک انسان نہیں پہنچ سکا۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے خاص نمائندہ نے ۱۶ راگست کو جو خبر دی تھی۔ اس میں بتایا گیا تھا کہ امریکی جماعت کے لیڈر ڈاکٹر ہاؤسٹن نے ۹ راگست کو فیصلہ کیا۔ کہ گڈون آسٹن کو سر کرنے کی کوشش کو ترک کر دیا جائے۔ ڈاکٹر ہاؤسٹن اور ان کے بہادر ساتھیوں نے ۲۶ ہزار فٹ کی بلندی پر ایک سو میل فی گھنٹے کی رفتار سے چلنے والے خوفناک برفانی طوفان کا سات روز تک مقابلہ کرنے کے بعد شکست تسلیم کی ہے اس طوفان میں روز بروز اضافہ ہوتا رہا ہے۔ جس نے مہم کے ممبروں کی رہی سہی امیدوں کا بھی خاتمہ کر دیا۔ ان لوگوں نے ۲۶ ہزار فٹ کی بلندی پر نو روز تک جس طرح مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کیا ہے۔ وہ شجاعت کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ مشکلات کے سامنے بھی وہ ہنستے رہے۔ لیکن سب ممبروں کی صحت خراب ہو چکی ہے۔ اور ان کے چہرے اتنے اترے ہوئے ہیں۔ کہ انہیں پہچاننا بھی دشوار ہے۔ یہ لوگ ۱۶ راگست کو پہلے کیمپ پر واپس پہنچے۔ اور دوسرے دن اسکردو روانہ ہوگئے۔ یہ لوگ ۳۰ راگست کو اسکردو واپس پہنچ جائیں گے۔

پاکستان میں تھائی لینڈ کے سفیر کا تقرر

کراچی ۲۷ راگست۔ حکومت پاکستان نے پاکستان میں تھائی لینڈ کے سفیر خاص اور وزیر مختار کی حیثیت سے "ہز سیرین ہائی نیس" میجر جنرل پرنس پسیٹ ڈسپونگس ڈسکل کا تقرر منظور کر لیا ہے۔ "ہز سیرین ہائی نیس" پرنس ڈسکل ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ۱۹۲۳ء میں فوجی اکیڈمی سے تکمیل تعلیم کی سند حاصل کی۔ اور دوسرے عہدوں کے علاوہ ڈپٹی چیف آف اسٹاف۔ کمانڈنٹ اسٹاف کالج۔ چیف انسپکٹر جنرل افواج۔ ڈائرکٹر آرمی انٹیلیجنس۔ اور ہز میجسٹی شاہ تھائی لینڈ کے اے۔ ڈی سی کے فوجی عہدوں پر فائز رہے۔

تھائی لینڈ کی طرف سے انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو جو فوجی مشن بھیجے گئے۔ ان میں وہ بھی شامل تھے کوریا کی جنگ میں حصہ لینے کے لئے تھائی لینڈ نے جو فوج بھیجی تھی۔ وہ اس کے کمانڈر تھے اس کے علاوہ وہ یو۔ این کمانڈ کے لئے فوجی مشن کے اعلیٰ افسر اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایم۔ اے۔ اے جی کے اور ارتباطی کمیٹی کے صدر کے فرائض انجام دیتے رہے۔ انہوں نے میجر جنرل کے عہدہ پر ۱۹۴۸ء میں ترقی پائی۔ اس سال کے شروع میں وہ برما میں تھائی لینڈ کے سفیر مقرر کئے گئے۔ اب وہ اس کے ساتھ ساتھ وزیر مختار برائے پاکستان کے فرائض بھی انجام دیں گے۔

گورنر جنرل اقبال اکیڈمی کے سرپرست خاص ہوگئے

کراچی ۲۷ راگست۔ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل پاکستان نے اقبال اکیڈمی پاکستان کا سرپرست اعلیٰ ہونے کی دعوت قبول کر لی ہے۔